

اسمِ اعظم

کیا ہے؟

حضرت مولانا ڈاکٹر عبد الواحد زید مجاہد
مدرس و نائب مفتی و فاضل جامعہ ندویہ

ایک عزیز کے اس مطالبہ پر کہ اسمِ اعظم سے متعلق تمام اقوال یکجا مل جائیں یہ تحریر لکھی —

اسمِ اعظم کے بارے میں علامہ جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ کا ایک رسالہ الدر المنظم فی الامم الاعظم دستیاب ہے جس میں انہوں نے اسمِ اعظم سے متعلق تمام اقوال کا استیعاب کیا ہے۔ اسی رسالہ سے تمام اقوال نقل کیے جاتے ہیں۔

① اسمِ اعظم کا کوئی وجود نہیں ہے بایں معنی کہ اللہ تعالیٰ کے تمام ہی اسماءِ عظیم ہیں ایک نام کو دوسرے پر فضیلت دینی جائز نہیں ہے۔ یہ قول ابو جعفر طبری، ابوالحسن اشعری، ابو حاتم ابن حبان اور قاضی ابوبکر باقلانی رحمہم اللہ کا ہے۔ اسی جیسا قول امام مالک رحمہ اللہ کا ہے۔ ان حضرات کے نزدیک جن روایتوں میں اسمِ اعظم کا ذکر آیا ہے، ان میں اعظم سے مراد عظیم ہے۔ ان حبان رحمہم اللہ کہتے ہیں کہ روایتوں میں وارد اعظیث سے مراد انڈ ٹو اب ہے، یعنی ان کلمات کے ساتھ دعا کرنے میں زیادہ ثواب ہے۔

② اسمِ اعظم کونسا ہے؟ اس کا علم اللہ تعالیٰ ہی کو ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کو اس کا علم نہیں دیا۔

③ یہ ہو ہے امام فخر الدین رحمہم اللہ نے یہ قول بعض اہل کشف کا نقل کیا ہے۔

④ یہ ”اللہ“ ہے کیونکہ ایک تو اس کا کسی دوسرے کے لیے استعمال نہیں کیا جاتا۔ دوسرے تمام اسمائے حسنیٰ میں یہ اسم اصل ہے۔ اسی وجہ سے تمام اسمائے حسنیٰ کی اضافت و نسبت اسم ”اللہ“ کی طرف کی جاتی ہے۔ ابن ابی حاتم کی تفسیر میں جابر بن عبد اللہ بن زید کا قول منقول ہے کہ اللہ کا اسم اعظم ”اللہ“ ہے کیا تم نے نہیں سنا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰

(i) ابن ابی الدنیا کتاب الدعاء میں شعبی رحمہ اللہ کا قول نقل کرتے ہیں کہ اللہ کا اسم اعظم ”یا اللہ“

ہے۔

⑤ یہ ”اللہ الرحمن الرحیم“ ہے۔ مستدرک حاکم میں ہے کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے يسو اللہ الرحمن الرحیم کے بارے میں پوچھا تو آپ نے ارشاد فرمایا یہ اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام ہے اس کے اور اللہ کے اسم اکبر (اعظم) کے درمیان صرف اتنا قرب ہے جتنا کہ آنکھ کی سیاہی اور سفیدی کے درمیان ہے۔

(ii) دیلمی کی مسند فردوس میں حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً نقل ہے کہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم سورہ حشر کی آخری چھ آیتوں میں ہے۔

⑥ یہ ”الرحمن الرحیم الحی القيوم“ ہے۔ ترمذی وغیرہ میں اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا کی حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ کا اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے (ایک) وَاللَّهُمَّ اللَّهُ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ اور (دوسری) سورہ آل عمران کی پہلی آیت اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

⑦ یہ ”الحی القيوم“ ہے۔ ابن ماجہ اور حاکم نے ابو امامہ رضی اللہ عنہ کی مرفوع حدیث نقل کی کہ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا) اسم اعظم تین سورتوں میں ہے۔ بقرہ میں آل عمران اور طہ میں۔

ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے نقل کرنے والے راوی قاسم کہتے ہیں کہ میں نے اسم اعظم کو ان تین

سورتوں میں تلاش کیا تو میں نے پہچانا کہ یہ ”الحی القيوم“ ہے۔

⑧ ”الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ“ ہے۔ احمد، ابوداؤد

ابن حبان اور حاکم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے حدیث نقل کی کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور ایک شخص نماز پڑھ رہا تھا۔ پھر نماز کے بعد اس نے دعا کی اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ بَدِيعِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ تُوْنَبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِيَّ فَرَمَا اَنْهُنَّ نِيَّ اللهُ سِيَّ اس كِي اس عَظِيْمِ نَامِ كِي سَا تَهْ دُعَا كِي هِيَّ كِي جِبِ اس كِي سَا تَهْ اللهُ سِيَّ دُعَا كِي جَا ئِي تُو اللهُ تَعَالَى دُعَا كُو قَبُوْلُ فَرَمَاتِي هِيَّ اُو رَجِبُ اس كِي سَا تَهْ سُوْا لُ كِيَا جَا ئِي تُو اللهُ تَعَالَى اَعْطَا فَرَمَاتِي هِيَّ۔

⑨ يِه "بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ" هِيَّ۔ اُو لِيْعَالَى نِيَّ سِرِي بِنِ يَحْيَى كِي وَا سَطِي سِيَّ بِنُو طِي كِي اِيْ كِي قَابِلُ تَعْرِيفِ شَخْصِ كِي حِكَا يْتِ نَقْلُ كِي كِي مِيْنِ اللهُ تَعَالَى اِسِيَّ يِه دُعَا كُرْتَا رَهْتَا مَتْحَا كِي مَجْهِيَّ اِسْمِ اَعْظَمِ دَكْهَا دِيْنِ تُو مِيْنِ نِيَّ اَسْمَانِ مِيْنِ سِتَارُوْنِ پَرِيَّ لَكْهَا هُوَا دِكْهَا "يَا بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ"

⑩ "ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ" تَرْمِذِي مِيْنِ مَعَا ذِرَضِي اللهُ عَنهُ سِيَّ رَوَا يْتِ هِيَّ كِي نَبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِيَّ اِيْ كِي شَخْصِ كُو يَا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ كَتِي سُنَا تُو فَرَمَا يَا تَمْهَارِي دُعَا قَبُوْلُ هُوْنِي لِمَا مَانَكُو۔

⑪ "اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لُوْ يَلِدُ وَ لُوْ يُوْلَدُ وَ لُوْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ" اُو دَاوُدُ، تَرْمِذِي، اِبْنِ حَبَانَ اُو رَحَا كِم مِيْنِ بِرِيْدِهِ رَضِي اللهُ عَنهُ سِيَّ رَوَا يْتِ هِيَّ كِي رَسُوْلُ اللهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِيَّ اِيْ كِي شَخْصِ كُو يُوْنِ دُعَا مَانَكِي سُنَا اللهُ اِنِّي اَسْأَلُكَ بِاِنِّي اَشْهَدُ اَنَّكَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لُوْ يَلِدُ وَ لُوْ يُوْلَدُ وَ لُوْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ تُو اَبِ نِيَّ فَرَمَا يَا تَم نِيَّ اللهُ سِيَّ اس نَامِ كِي سَا تَهْ سُوْا لُ كِيَا هِيَّ كِي جِبِ اللهُ سِيَّ اس كِي سَا تَهْ سُوْا لُ كِيَا جَا ئِي تُو اللهُ تَعَالَى اَعْطَا فَرَمَاتِي هِيَّ اُو رَجِبُ اس كِي سَا تَهْ دُعَا كِي جَا ئِي تُو اللهُ تَعَالَى دُعَا قَبُوْلُ فَرَمَاتِي هِيَّ۔ اُو دَاوُد مِيْنِ يِهِ الْفَاظِ مَبْهِي آ تِي هِيَّ تَم نِيَّ اللهُ سِيَّ اس كِي اِسْمِ اَعْظَمِ كِي سَا تَهْ سُوْا لُ كِيَا۔

⑫ "رَبِّ رَبِّ"۔ حَا كِم نِيَّ اُو الْاَلِدْرِدَا اُو رَا بِنِ عَبَّاسِ رَضِي اللهُ عَنهُمَا كَا قُوْلُ نَقْلُ كِيَا كِي اللهُ كَا اِسْمِ اَعْظَمُ "رَبِّ رَبِّ" هِيَّ۔

اِبْنِ اَبِي الدُنْيَا نِيَّ حَضْرَتِ عَائِشَةَ رَضِي اللهُ عَنُهَا سِيَّ مَرْفُوْعًا اُو مَرْقُوْفًا نَقْلُ كِيَا كِي جِبِ بِنْدِهِ يَا رَبِّ رَبِّ كِتَابِ هِيَّ تُو اللهُ تَعَالَى فَرَمَاتِي هِيَّ لِي مِيْرِيَّ بِنْدِيَّ مِيْنِ مَوْجُوْدِ هُوْنِ، تُو سُوْا لُ كُر

تجھے عطا کیا جائے گا۔

⑬ "مالک الملک" - طبرانی نے اپنی معجم کبیر میں سند ضعیف کے ساتھ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ کا وہ اسم اعظم کہ جب اس کے ساتھ دُعا کی جائے تو اللہ تعالیٰ قبول فرماتے ہیں۔ آل عمران کی اس آیت میں ہے "قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ... وَتُرْمَقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ" ہم۔

⑭ حضرت یونس علیہ السلام کی دُعا - ابن ابی حاتم نے کثیر بن معبد کا قول نقل کیا کہ میں نے حسن بصری رحمہ اللہ سے اللہ کے اسم اعظم کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ کیا تم قرآن نہیں پڑھتے، یعنی مچھلی والے کی دُعا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ۔

حاکم نے سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً نقل کیا کہ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) کیا میں اللہ کے اسم اعظم یعنی یونس علیہ السلام کی دُعا کی طرف تمہاری رہنمائی نہ کروں تو ایک شخص نے پوچھا کیا وہ خاص یونس علیہ السلام کے لیے تھی، تو آپ نے فرمایا کیا تم نے اللہ تعالیٰ کا یہ قول نہیں سنا وَبَجَيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ۔

⑮ "کلمہ توحید" یہ قول قاضی عیاض نے نقل کیا ہے۔

⑯ زین العابدین رحمہ اللہ نے اللہ تعالیٰ سے دُعا کی کہ وہ اُن کو اسم اعظم سکھا دیں تو خواب میں دیکھا کہ اسم اعظم یہ ہے "اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ"

⑰ یہ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں مخفی ہے۔

⑱ یہ اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ہر وہ نام ہے کہ جس کے ساتھ بندہ اپنے رب سے پوئے استعراق کے ساتھ دُعا کرے کہ اس حالت میں کسی اور کی طرف خیال نہ ہو کیونکہ جو اللہ تعالیٰ کو اس حالت میں پکارے تو اس کی دُعا قبول ہونے کے قریب ہوتی ہے۔

(iii) ابو نعیم نے حلیۃ الاولیاء میں نقل کیا کہ ایک شخص نے بائزید بسطامی سے اسم اعظم کے بارے میں پوچھا، تو انہوں نے فرمایا اس کی کوئی متعین تعریف نہیں ہے، یہ تو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کے لیے تمہارے دل کا خالی ہونا ہے۔ ... الخ

(iv) ابو نعیم نے ابوسلیمان دارانی رحمہ اللہ کا قول نقل کیا کہ میں نے بعض مشائخ سے اللہ کے

اسمِ اعظم کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ کیا تمہیں اپنے قلب کی معرفت حاصل ہے
میں نے جواب دیا کہ جی ہاں، تو انہوں نے کہا کہ جب تم اپنے دل کو دیکھو کہ وہ (پوری طرح) مٹو
ہے اور نرم ہے تو اللہ سے اپنی حاجت مانگو۔ یہی (کیفیت) اللہ کا اسمِ اعظم ہے۔

(۷) ابو نعیم نے نقل کیا کہ ایک شخص نے ابن ربیع صالح رحمہ اللہ سے کہا کہ مجھے اسمِ اعظم سکھا
دیتے، تو انہوں نے فرمایا لکھو بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہ کی اطاعت کرو وہ تمہیں ہر چیز عطا
کرے گا۔

(۱۶) ”اللّٰهُمَّ“ زرکشی نے اس کو جمع الجوامع کی شرح میں نقل کیا ہے اور یہ دلیل لائے کہ اللہ کا لفظ
ذات پر دلالت کرتا ہے اور میم ننانوے صفات پر دلالت کرتی ہے۔ اسی لیے حسن بصری رحمہ اللہ
نے فرمایا کہ اللّٰهُمَّ مجمع دُعا ہے۔

(۲۱) اللّٰهُمَّ۔ ابن جریر نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا قول نقل کیا کہ اللّٰهُمَّ اسمِ اعظم ہے

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

بقیہ: درس حدیث

یہ بالکل جائز ہے ہی نہیں کہ روپیہ پیسہ ذرا بھی جمع رکھا جائے۔ وہ اس کے قائل تھے۔
یہاں آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت ابو ہریرہؓ نقل فرماتے ہیں۔ لَوْ كَانَ لِی
مِثْلُ أَحَدٍ ذَهَبًا لَسَرَّيْنِي ۚ إِلَّا يَمُرُّ عَلَيَّ ثَلَاثَ لَيَالٍ۔ مجھے اس بات پر یقیناً خوشی
ہوگی کہ تین راتیں نہ گزرنے پائیں کہ میں سب بانٹ دوں ”میرے پاس اس میں سے کچھ بھی
بچا نہ ہو۔“ ایک پہاڑ ہے پہاڑ کے برابر بہت بڑی چیز ہوتی ہے پہاڑیہ جو پتھر
کاٹتے ہیں سرگودھ میں یہ اب تقریباً چالیس سال کے قریب ان لوگوں کو ہو گئے ہیں نظر
تو یہ آتا ہے کہ یہ چھوٹے موٹے پہاڑ ہیں، لیکن انہی میں سے وہ کاٹ کر لارہے ہیں۔
کریشر لگے ہوئے ہیں اور گاڑیوں کی گاڑیاں بھری ہوئی آتی ہیں اور سڑکیں بنتی ہیں اور کیا کیا
ہوتا ہے اور پورے سیزن ہوتا ہے۔ مارچ تک ساری سڑکیاں وہ توڑتے رہتے ہیں اور پہاڑ
پھرو لیسے کا ویسے ہی۔ اس سے مثال دینی ہے آقا نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ اسلام میں گویا
انتہائی زور دیا گیا ہے کہ لوگ دوسرے لوگوں کا خیال کریں اور جس کے پاس مال ہے وہ دوسروں
کو تقسیم کر دے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی مرضیات کی توفیق عطا فرمائے۔